website: www.dailybaakhabar.com e-mail:baakhabarquetta42@gmail.com
MEMBER APNS
ABC CERTIFIED
بے شک اللہ تعالیٰ ہست باریک بین اور باخبر ہے (القرآن)
روزنامہ
باخبر
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی
اکرام اللہ خان
کوئٹہ
جلد 30 اتوار 22 نومبر 2026ء بمطابق 11 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے شمارہ 3208

مرحلہ وار انتخابی اصلاحات کمیٹی میں پی ٹی آئی کو برابر نمائندگی دینے سے انکار

پارلیمانی کمیٹیوں میں حکومت اور اپوزیشن کو کیساں نمائندگی دینے کی کوئی مثال موجود نہیں، مشاورت کے بعد ہے نمائندگی دینے پر فیصلہ کیا جائے، وفاقی وزیر ہاؤسنگ لیگی موقف کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم نے کوئی حق نہیں مانگا، ہم نے صرف برابر نمائندگی مانگی ہے، ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ووٹر کو بھی اس کمیٹی پر اعتماد ہو، ہم نے کوئی غیر آئینی مطالبہ نہیں کیا، ہم نے صرف برابر نمائندگی مانگی ہے، ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ووٹر کو بھی اس کمیٹی پر اعتماد ہو، ہم نے کوئی غیر آئینی مطالبہ نہیں کیا، ہم نے صرف برابر نمائندگی مانگی ہے

انتخابی اصلاحات کمیٹی میں شمولیت حتمی فیصلہ پارلیمانی پارٹی اور اپوزیشن لیڈرز سے مشاورت کے بعد کیا جائے گا، گلعام ڈوگر

اسلام آباد (انجلیس عابانگ ڈیسک) حکومت نے انتخابی اصلاحات سے متعلق پارلیمانی کمیٹی میں پاکستان تحریک انصاف کو نمائندگی دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی کو کمیٹی میں 7 نشستیں دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جس کے حتمی اعلان کا امکان ہے۔

وفاقی وزیر ہاؤسنگ گلعام ڈوگر نے کہا ہے کہ ہم نے کوئی حق نہیں مانگا، ہم نے صرف برابر نمائندگی مانگی ہے، ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ووٹر کو بھی اس کمیٹی پر اعتماد ہو، ہم نے کوئی غیر آئینی مطالبہ نہیں کیا، ہم نے صرف برابر نمائندگی مانگی ہے

بقیہ نمبر 01 صفحہ پر ملاحظہ کریں

بلاول بھٹو زرداری کا حلقہ بندیوں کے خلاف سپریم کورٹ جانے کا اعلان

پیپلز پارٹی کا حلقہ بندیوں کے خلاف ملک گیر احتجاج کا اعلان

**بلاول بھٹو زرداری کا حلقہ بندیوں کے خلاف سپریم کورٹ جانے

روزنامہ باخبر کوئٹہ

22 نومبر 2026ء

شہر شہر گائوں گائوں کی خبریں

خان شہید کی سیاسی افکار و نظریہ کارکنوں کے لیے مشعل راہ ہیں، بی این پی

کارکن ہر محرم علی کی برجہ تہاری کریں، فیصل کاکڑ: بلوچ نیشنل موومنٹ کے مرکزی رہنما فیصل کاکڑ نے کہا ہے کہ بی این پی کے کارکن ہر محرم کے موقع پر خان شہید کی برسی کے موقع پر کارکنوں کی بڑی تعداد کی شرکت کو یقینی بنائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بی این پی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی رہنماؤں، ضلعی عہدیداروں اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اجلاس میں خان شہید کی برسی کے انتظامات کے حوالے سے تفصیلی مشاورت کی گئی۔ فیصل کاکڑ نے کہا کہ خان شہید کی برسی محض ایک یاد نہیں بلکہ ایک فکر، ایک نظریے اور ایک جدوجہد کی تجدید کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ خان شہید کی سیاسی افکار آج بھی ہر کارکن کے لیے مشعل راہ ہیں اور ہمیں ان کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے اپنی صفوں کو مزید مضبوط کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بی این پی کے کارکن ہر سال کی طرح اس سال بھی خان شہید کی برسی کو بھرپور انداز میں منائیں گے اور ان کی جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ برسی کے موقع پر کارکنوں کی بڑی تعداد کی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے ضلعی سطح پر تیاریاں مکمل کی جائیں گی۔ اجلاس میں مختلف اضلاع کے عہدیداروں نے اپنے اپنے علاقوں میں برسی کے انتظامات کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کیں۔ مرکزی رہنماؤں نے ان تجاویز کو سراہتے ہوئے ہدایت کی کہ ہر ضلع اپنی ذمہ داری کو بھرپور طریقے سے نبھائے۔ اجلاس کے آخر میں شرکاء نے خان شہید کی برسی کے موقع پر کارکنوں کی بڑی تعداد کی شرکت کو یقینی بنانے کا عزم کیا۔

فاتحہ خوانی اظہار تعزیت

الطاف بی بی (مذکاکہ) ، ڈاکٹر عبدالرحمن میر اللہ داد، ڈاکٹر عبدالرحمن، ڈاکٹر عبدالرحیم، میر اختیار، میر اختیار، پارلیمانی لیڈر بی این پی، جنید میر

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
آر اسلام الدین خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 22 نومبر 2026ء



صوبائی شعبہ تعلیم کا اعزاز، ہونہار طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی

ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت ڈی ایس ایز کی ہنگامی میٹنگ

نوجوانی مسائل کا حل اور نشہ کی لعنت کے خاتمے کیلئے ہر ممکن اقدامات کی یقین دہان

روزنامہ باخبر

ہفت روزہ باخبر کراچی، ماہنامہ باخبر ایجوکیشن، ماہنامہ باخبر کوئٹہ، ہفت روزہ باخبر ملتان، ماہنامہ باخبر لاہور

روزنامہ ''باخبر'' کوئٹہ 22 نومبر 2026ء

اداریہ صفحہ

پارلیمان سیاسی مسائل کے حل کا بنیادی آئینی فورم ہے حقیقی مکالمے اور اتفاقِ رائے کا مرکز بنایا جائے

صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے ملک کی موجودہ سیاسی صورت حال پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے تمام معاملات باہمی مشاورت اور بات چیت کے ذریعے حل کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ ایک ہفتے کے دوران دونوں رہنماؤں کی یہ دوسری ملاقات ہے۔ ایوان صدر سے جاری بیان کے مطابق ملاقات میں ملکی سیاسی حالات کے علاوہ مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر بھی تفصیلی بات ہوئی۔ اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ ماضی کی آئینی ترامیم اتحادی جماعتوں کی باہمی مشاورت سے کی گئیں اور آئندہ بھی تمام معاملات مل بیٹھ کر ہی طے کیے جائیں گے۔ ملاقات میں وفاقی وزراء اعلیٰ محسن نقوی اور دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔ دوسری جانب کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے امیر کوالیم پاکستان کے سربراہ خالد مقبول صدیقی نے بلاول بھٹو زرداری کے سندھ کو تقسیم سے متعلق بیان کو پورے پاکستان کے لیے جمعی قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ وفاق کی علامت ہونے کے ناطے صدر مملکت کو اس کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا۔ اہم ترحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے قومی اسمبلی، سندھ اور خیبر پختونخوا اسمبلی میں تحریک انصاف کی نشستیں واپس کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے علیحدہ اور الیکشن کمیشن کی آزادی اور ووٹ کے تقدس کے تحفظ پر زور دیا ہے۔

صدر مملکت اور وزیر اعظم کی ملاقات اور باہمی مشاورت سے معاملات حل کرنے کا عزم موجودہ سیاسی حالات میں خوش آئند ہے۔ موجودہ مخلوط حکومتی نظام کے تسلسل کی سنجیدہ بڑی حد تک اسی جماعتوں کے ہاتھ میں ہے جو وفاق میں اقتدار کا حصہ ہیں یا پارلیمانی حمایت فراہم کررہی ہیں۔ ان جماعتوں کے درمیان اختلافات پر بھی ہے تو اس کے اثرات صرف حکومت تک محدود نہیں رہتے بلکہ سیاسی استحکام، معاشی مزید سیاسی کشیدگی کے بجائے ایسے فیصلوں کی ضرورت ہے جو سرگرمیوں اور عوامی اعتماد پر بھی مرتب ہوں گے۔

آئینی ترامیم کے حوالے سے ایوان صدر کا یہ موقف اہم ہے کہ فیصلے اتحادی جماعتوں کی مشاورت سے کیے گئے۔ تاہم مشاورت کا دائرہ صرف حکومتی اتحادیوں تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔ آئین کی ایک جماعت یا اتحاد کی دستاویز نہیں بلکہ پوری قوم کا متفقہ عمرانی معاہدہ ہے۔ اس میں تبدیلی کے لیے پارلیمان کی آئینی اکثریت یقیناً ضروری ہے، لیکن وسیع تر سیاسی اتفاق رائے بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ خصوصاً ایسی ترامیم جن کا تعلق عدلیہ، انتخابی نظام اور بنیادی ریاستی اداروں سے ہو، ان پر اپوزیشن کی رائے کو بھی مناسب اہمیت دی جانی چاہیے۔ محض عددی اکثریت کی بنیاد پر کیے گئے فیصلے قانونی نقاط سے تو پورے اترسکتے ہیں، لیکن ان کی سیاسی قبولیت کے بارے میں سنجیدہ سوالات ضرور پیدا ہوتے ہیں۔

سے صوبوں اور سندھ کی تقسیم کے معاملے میں بھی سیاسی قیادت کو ذمہ دارانہ طرزِ عمل اختیار کرنا ہوگا۔ بلاول بھٹو زرداری کے بیان پر رائے قائم کرنے سے پہلے اس کا سنجیدہ تجزیہ ضروری ہے۔ صوبوں کی تشکیل کا انتظامی حدود میں تبدیلی کوئی حساس مسئلہ نہیں جسے ہنگامی نعروں، وقتی آسیزش یا سیاسی دباؤ کے ذریعے حل کیا جائے۔ اس کے لیے آئین میں واضح طریقہ کار موجود ہے۔ تمام متعلقہ فریقوں کو اسی راستے پر چلنا چاہیے۔

بیرسٹر گوہر کی طرف سے مخصوص نشستوں کی واپسی اور انتخابی اداروں کی آزادی کا مطالبہ بھی توجہ چاہتا ہے۔ انتخابی نتائج اور پارلیمانی نمائندگی سے متعلق تنازعات کا مستقل حل آئینی اور قانونی طریقہ کار سے ہی ممکن ہے۔ سیاسی جماعتوں کو ان معاملات میں محض اپنے فوری مفادات کے بجائے ایسے اصول اختیار کرنے چاہئیں جو آئندہ بھی ہر جماعت کے لیے یکساں طور پر قابل قبول ہوں۔ انتخابی نظام پر اتفاق حال کے بغیر سیاسی استحکام کا توقع رکھنا مشکل ہے۔ پارلیمان سازی اور حکومتی فیصلوں کی تائید تک محدود کرکے بجائے حقیقی مکالمے اور اتفاق رائے کا مرکز بنایا جائے۔ حکومت، اتحادی جماعتوں اور اپوزیشن کو یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ سیاسی استحکام کسی ایک فریق کی کامیابی یا دوسرے کی پسپائی سے نہیں بلکہ آئین اور قانون کی بالادستی، برداشت اور باہمی احترام سے حاصل ہوتا ہے۔ ملک کو جمہوری اداروں کو مضبوط اور عوام کے اعتماد کو بحال کریں۔

قومی سیاست اور صوبوں کی تقسیم کا معاملہ

سندھ سے متعلق حالیہ بیان کے بعد اس پر سیاسی حلقوں میں جو ردعمل سامنے آیا ہے وہ غیر متوقع نہیں تھا۔ یہ معاملہ محض ایک جملے یا ایک بیان تک محدود نہیں بلکہ اس کے پس منظر میں برسوں کی وہ بے چینی موجود ہے جو سندھ کے مختلف حلقوں میں مختلف انداز میں محسوس کی جاتی رہی ہے۔ اسی لیے اس بیان کو الگ تھلگ کرکے دیکھنا درست نہیں ہوگا۔ بلاول بھٹو زرداری کا مؤقف یہ ہے کہ سندھ کی تقسیم کا ذکر پہلی بار نہیں ہوا اور ماضی میں بھی مختلف ادوار میں اس طرح کی تجاویز سامنے آتی رہی ہیں۔ ان کے بقول اگر ماضی میں یہ بات قابلِ قبول نہیں تھی تو اب اچانک اسے ناقابلِ قبول قرار دینا سیاسی طور پر مناسب نہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر کسی تجویز پر ماضی میں بات ہوسکتی تھی تو آج بھی ہونی چاہیے، کیونکہ مسائل کو دبانے سے وہ ختم نہیں ہوتے۔ دوسری طرف سندھ کی قوم پرست جماعتوں کا ردعمل فطری طور پر سخت سامنے آیا ہے۔ ان کا مؤقف ہے کہ سندھ کی تقسیم کا ذکر ہی اس کے عوام کے جذبات کو ٹھیس پہنچاتا ہے، کیونکہ یہ صوبہ تاریخی طور پر ایک وحدت کی حیثیت سے اپنی شناخت رکھتا ہے۔ ان جماعتوں کا کہنا ہے کہ کسی بھی ایسی تجویز پر غور سے پہلے عوام کی رائے معلوم کرنا ضروری ہے، اور اس کے بغیر کوئی بھی بات سیاسی کشیدگی کو بڑھا سکتی ہے۔ اس پس منظر میں یہ سوال اہم ہوجاتا ہے کہ کیا ایسے حساس معاملات پر بات کرنے کا یہ درست وقت تھا؟ بعض حلقوں کا خیال ہے کہ اس وقت ملک کو معاشی استحکام، مہنگائی اور بین الاقوامی چیلنجز جیسے بڑے مسائل کا سامنا ہے، اور ایسے میں صوبوں کی تقسیم جیسا معاملہ توجہ کو اصل ترجیحات سے ہٹا سکتا ہے۔ تاہم دوسری جانب یہ بھی حقیقت ہے کہ سیاسی مسائل کو طویل عرصے تک دبا کر رکھنا بھی کوئی حل نہیں، بلکہ وقت کے ساتھ ان کی شدت بڑھتی ہے۔ اسی لیے کئی حلقے یہ سمجھتے ہیں کہ اگر یہ بات چیت کرنی ہے تو اسے ایک سنجیدہ، محدود اور ذمہ دار فورم پر ہونا چاہیے، نہ کہ عوامی جلسوں میں۔ اس معاملے کا ایک اور پہلو یہ ہے کہ اس وقت پیپلز پارٹی وفاق میں اتحادی حکومت کا حصہ ہے، اور ایسے میں اس کی جانب سے اٹھایا گیا کوئی بھی بڑا سوال براہِ راست وفاقی حکومت کی سیاسی فضا پر اثر ڈالتا ہے۔ اسی لیے اس بیان کو صرف ایک صوبائی مؤقف کے بجائے وفاقی سیاست کے تناظر میں بھی دیکھا جارہا ہے۔ مجموعی طور پر یہ معاملہ اس وقت سیاسی درجہ حرارت کو بڑھانے کا سبب بن رہا ہے، اور اگر اسے جلد سنجیدہ سیاسی مکالمے کے ذریعے حل نہ کیا گیا تو اس کے اثرات صرف بیانات تک محدود نہیں رہیں گے۔

تحریر: عبدالحق ہمدرد

ایک بار پھر ہمارے ایک ہمدرد اور بہی خواہ ہم سے جدا ہوگئے۔ ہر دلعزیز شخصیت کے حامل ڈاکٹر عبدالحق ہمدرد کا انتقال ہمارے لیے ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔ ان کی رحلت سے ہم ایک ایسے مخلص دوست سے محروم ہوگئے ہیں جو ہمیشہ ہمارے ادارے کی ترقی اور کامیابی کے لیے دعاگو رہتے تھے۔ ڈاکٹر عبدالحق ہمدرد کا تعلق ایک علمی اور ادبی گھرانے سے تھا۔ ان کے والد ڈاکٹر عبدالحق ہمدرد ایک معروف ماہر تعلیم اور ادیب تھے، جنہوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ تعلیم کے فروغ کے لیے وقف کیا۔ ڈاکٹر عبدالحق ہمدرد نے بھی اپنے والد کی طرح تعلیم کے شعبے کو اپنایا اور ایک طویل عرصے تک تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے۔ وہ ایک شفیق استاد، ایک مخلص دوست اور ایک ایسے انسان تھے جو ہمیشہ دوسروں کی مدد کے لیے تیار رہتے تھے۔ ان کی شخصیت میں انکساری، خلوص اور محبت کا ایسا امتزاج تھا جو بہت کم لوگوں میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ ان کی وفات سے ہم ایک ایسے ہمدرد سے محروم ہوگئے ہیں جو ہمیشہ ہمارے ادارے کی ترقی اور کامیابی کے لیے دعاگو رہتے تھے۔ ان کی رحلت سے ہم ایک ایسے مخلص دوست سے محروم ہوگئے ہیں جو ہمیشہ ہمارے ادارے کی ترقی اور کامیابی کے لیے دعاگو رہتے تھے۔ ان کی رحلت سے ہم ایک ایسے مخلص دوست سے محروم ہوگئے ہیں جو ہمیشہ ہمارے ادارے کی ترقی اور کامیابی کے لیے دعاگو رہتے تھے۔

نئے عالمی نظام کی دستک

ایک بڑی جنگ ہوئی۔ کروڑوں لوگ مارے گئے۔ شہر کھنڈر بن گئے۔ اس کے بعد دنیا نے سوچا کہ ایسی جنگ دوبارہ نہ ہو۔ اسی سوچ سے اقوام متحدہ وجود میں آیا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ دنیا کے ملک مل بیٹھ کر بات کریں گے، تنازعات کو حل کریں گے اور جنگ کو روکیں گے۔ اقوام متحدہ کے ساتھ ایک اور ادارہ بنا، جس کا نام تھا سلامتی کونسل۔ اس کونسل کے پانچ مستقل ارکان تھے: امریکا، روس، چین، برطانیہ اور فرانس۔ ان پانچ ملکوں کو یہ خاص طاقت دی گئی کہ کوئی بھی بڑا فیصلہ ان کی مرضی کے بغیر نہیں ہوگا۔ اس طاقت کو ویٹو پاور کہا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ان پانچ میں سے کوئی ایک بھی کسی فیصلے کے خلاف ہو تو وہ فیصلہ نہیں ہوسکتا۔ شروع میں یہ نظام کچھ حد تک کام کرتا رہا۔ لیکن وقت کے ساتھ دنیا بدلتی گئی، مگر یہ نظام نہیں بدلا۔ آج دنیا کی طاقت کے مراکز بدل چکے ہیں۔ ایشیا، افریقا اور لاطینی امریکا کے ملک پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہیں۔ مگر سلامتی کونسل کی ساخت وہی پرانی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب بہت سے ملک کہتے ہیں کہ یہ نظام اب ہمارے لیے انصاف نہیں کرتا۔ اسی لیے اب ایک نئے عالمی نظام کی بات ہو رہی ہے۔ ایک ایسا نظام جس میں طاقت کا توازن بدلا ہوا ہو۔ جس میں ایشیا، افریقا اور لاطینی امریکا کی آواز کو بھی اہمیت ملے۔ جس میں ویٹو پاور کا استعمال کم ہو یا ختم ہو۔ جس میں فیصلے صرف چند ملکوں کی مرضی سے نہ ہوں، بلکہ زیادہ ملکوں کی رائے سے ہوں۔ یہ نیا نظام کیسا ہوگا، یہ ابھی کسی کو پوری طرح معلوم نہیں۔ مگر اس کی بنیاد ایک بات پر ہوگی: دنیا کے ملک برابری کی بنیاد پر ایک دوسرے کے ساتھ کام کریں گے

روزنامہ بیاخبر 22 نومبر 2026

BAAKHABAR
مختصر اشتہارات
CLASSIFIED



اوپن ٹینس اکیڈمی چیمپئن شپ پاکستان اسٹار ارشد جمیل خان نے ورلڈ نمبر 1 ٹینس اسٹار کو ہرا دیا

13 مقابلے میں پوری مماک کی 56 ٹیموں کے 412 کھلاڑیوں نے شرکت کی ۔ آسٹریلیا کے لیگ مارکس مرالیا

دونوں کھلاڑیوں کے درمیان مقابلہ تین مقابلہ جیتنے والے ارشد جمیل خان نے ورلڈ نمبر 1 ٹینس اسٹار کو ہرا دیا

ٹلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 6602-0837-189192 گم ہوگیا ہے جو بھی مجھے واپس کرے گا اسے 10259 روپے انعام دیا جائے گا۔ 03316272840

ٹلاش گمشدہ

میرا شناختی سیف بال 6602-0309048 گم ہوگیا ہے جو بھی مجھے واپس کرے گا اسے 03016395343 روپے انعام دیا جائے گا۔

ٹلاش گمشدہ

میرا شناختی کارڈ نمبر 3520278411123



کراچی میں ایک تقریب سے خطاب کررہے ہیں



جمعیت علمائے پاکستان کے سربراہ مولانا عبدالرحمٰن اشرف اور مقامی قیادت کا مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں



ڈی ایچ اے کراچی کے مختلف علاقوں میں صفائی مہم کا آغاز کیا گیا ہے



کوئٹہ آل پاکستان ینگ بلیڈ مینٹن کے زیر اہتمام بلوچستان سطحی کوئٹہ اوپن بلیڈ مینٹن ٹورنامنٹ کا افتتاح مہمان خصوصی سردار سلیم علی زئی کررہے ہیں



ڈاکٹر عبدالرزاق صابر اور ڈاکٹر عمر علی خان کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں



بلوچستان ہاکی ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ہاکی لیگ کا افتتاح کیا جارہا ہے



پاکستان فائر اینڈ ریسکیو سروس بلوچستان کے زیر اہتمام ریسکیو اہلکاروں کے لیے منعقدہ تربیتی ورکشاپ سے ڈائریکٹر ٹریننگ ریسکیو سروس بلوچستان ڈاکٹر عبدالرزاق صابر خطاب کررہے ہیں





محکمہ کرکٹ اسٹیڈیم ریسکیو سروس بلوچستان کے زیر اہتمام ریسکیو اہلکاروں کے لیے منعقدہ تربیتی ورکشاپ کے شرکاء سے ڈائریکٹر ٹریننگ ریسکیو سروس بلوچستان ڈاکٹر عبدالرزاق صابر خطاب کررہے ہیں





ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سبی میں ہیپاٹائٹس کے خلاف آگاہی کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے



ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سبی میں ہیپاٹائٹس کے خلاف آگاہی کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے



ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سبی میں ہیپاٹائٹس کے خلاف آگاہی کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے



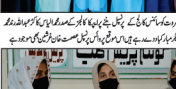
ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سبی میں ہیپاٹائٹس کے خلاف آگاہی کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے



ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سبی میں ہیپاٹائٹس کے خلاف آگاہی کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے



ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سبی میں ہیپاٹائٹس کے خلاف آگاہی کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے



ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سبی میں ہیپاٹائٹس کے خلاف آگاہی کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے



ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سبی میں ہیپاٹائٹس کے خلاف آگاہی کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے



ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سبی میں ہیپاٹائٹس کے خلاف آگاہی کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے



بقیہ 01

بقیہ 08

بقیہ 14

بقیہ 09

بقیہ 10

بقیہ 11

بقیہ 12

بقیہ 13

بقیہ 02

بقیہ 03

بقیہ 04

بقیہ 05

بقیہ 06

بقیہ 07

بقیہ 15

بقیہ 16

بقیہ 17

بقیہ 18

بقیہ 19

بقیہ 20

بقیہ 21

بقیہ 22

بقیہ 23

بقیہ 24

بقیہ 25

بقیہ 26

بقیہ 27

بقیہ 28

بقیہ 29

بقیہ 30

بقیہ 31

بقیہ 21

رابطہ اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ دونوں فریقوں نے مختلف شعبوں میں مشترکہ منصوبوں کے آغاز کے لیے ابتدائی خاکے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات کے بعد جاری کیے گئے مشترکہ بیان کے مطابق دونوں ممالک نے علاقائی امن، سلامتی اور ترقی کے لیے مشترکہ کوششوں کا عزم ظاہر کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ دونوں فریق بین الاقوامی تنازعات کے پُرامن حل پر زور دیتے ہیں اور اس سلسلے میں اقوام متحدہ کے چارٹر کی پاسداری کو ضروری قرار دیتے ہیں۔ مشترکہ بیان کے مطابق دونوں ممالک نے دہشت گردی کے خلاف بھی تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ اس کے علاوہ انسدادِ منشیات، سائبر سیکیورٹی اور ماحولیاتی تحفظ کے شعبوں میں بھی تعاون کے امکانات پر بات چیت کی گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ دونوں ممالک اس بات پر متفق ہیں کہ عالمی چیلنجز کا مقابلہ کثیر الجہتی تعاون کے ذریعے ہی کیا جا سکتا ہے۔ ملاقات کے بعد وزیر خارجہ نے اپنے ہم منصب کو اگلے سال دارالحکومت میں ہونے والی ایک بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کی دعوت بھی دی۔ دونوں رہنماؤں نے اس کانفرنس کو خطے میں مکالمے اور اعتماد سازی کے لیے اہم قرار دیا۔ بیان میں کہا گیا کہ دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ کے درمیان باقاعدہ رابطے برقرار رکھنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ مشترکہ بیان کے مطابق دونوں ممالک نے باہمی تجارت کو بڑھانے کے لیے آزاد تجارت کے معاہدے پر عمل درآمد کو مؤثر بنانے کا عزم ظاہر کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ

The Daily BAAKHABAR Quetta 8
روزنامہ باخبر کوئٹہ
22 نومبر 2026ء

عوام کی جان مال کا تحفظ اور دہشتگردی کا مکمل خاتمہ ہماری اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

مستوفی میں دہشتگردوں کا خاتمہ، ان کے سہولتکاروں کی چاکی اور بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود کی برآمدگی میں کامیابیاں ہوئیں

بلوچستان ترقی کی جانب گامزن ہے، سپرمیٹر دانیال چوہدری

آمات پسندی انتہائی ترقی کے لیے جاری کوششوں کے سب سے بڑے موانع ہیں، ڈپٹی اسپیکر

پاکستان ترقی کی جانب گامزن ہے، سپرمیٹر دانیال چوہدری

آمات پسندی انتہائی ترقی کے لیے جاری کوششوں کے سب سے بڑے موانع ہیں، ڈپٹی اسپیکر

ایرانی صدر کی عوام سے ایندھن بچت کی اپیل

صوبوں کے مخالف ہے، وفاق کا ہمیشہ ہی سوتیلی ماں جیسا رویہ رہا، محمود خان اچکزئی

صوبوں کے مخالف ہے، وفاق کا ہمیشہ ہی سوتیلی ماں جیسا رویہ رہا، محمود خان اچکزئی

مزید 8 لاکھ میٹرک ٹن گندم درآمد کی سفارش کا فیصلہ

امریکی افواج کا ایران کے متزویراتی جزیرہ قشم پر میزائل حملہ

جماعت اسلامی احتجاج کو ترکی تو ہزیل 530 روپے لیٹر، بلوچ

نئے صوبوں کے قیام پر ریفرنڈم سے الیکشن کمیشن لاعلم

حکومت نے خلیوی سے میدا 4 لاکھ ٹن چینی درآمد کرنے کی منظوری دیدی

شمالی وزیرستان میں ان 7 آزاد کھیل کا پاکستان کیساتھ ہوں گے، قتنہ خوارج کے خلاف عزم

ٹرمپ کی جانب سے روسی تیل کی خود ساختہ قیمت مقرر کرنے پر یورپ کا شدید ردعمل

سعودی اتحادی افواج کا یمنی بندرگاہ الحدیدہ پر بڑا حملہ

موسم میں اس کی بلا تفصیل فراہمی نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے ذمہ داریاں ہے

بلوچستان بھر میں آبادیوں، ہاری کیمپوں اور ٹرانسپورٹ روٹس پر ٹائیفائیڈ مہم کا آغاز

بلوچستان کے مسائل پر شہید فضل حق ایوارڈ کا اعلان

بلوچستان کی شاہراہوں پر ٹریفک حادثات کے 141 واقعات

ایران کا ایٹمی پروگرام امریکہ کیساتھ مذاکرات کا ایجنڈا نہیں، عباس عراقچی

ایران کا ایٹمی پروگرام امریکہ کیساتھ مذاکرات کا ایجنڈا نہیں، عباس عراقچی

ایران کا ایٹمی پروگرام امریکہ کیساتھ مذاکرات کا ایجنڈا نہیں، عباس عراقچی

چنیوٹ زیریں کیمپ کھلنے سے 4 ہی خاندان کے 5 افراد واپس پہنچ

اسلام آباد میں ایک ٹرانسپورٹ ہب کا افتتاح، 3 ہزار گاڑیوں کی پارکنگ کی سہولت

اسلام آباد میں ایک ٹرانسپورٹ ہب کا افتتاح، 3 ہزار گاڑیوں کی پارکنگ کی سہولت

اسلام آباد میں ایک ٹرانسپورٹ ہب کا افتتاح، 3 ہزار گاڑیوں کی پارکنگ کی سہولت

ایران کا ایٹمی پروگرام امریکہ کیساتھ مذاکرات کا ایجنڈا نہیں، عباس عراقچی